حرام الفاظ اور کُفریہ کلمات کے متعلق علم سیکھنا فرض ہے۔

(فتاوٰی شامی جلد ۱ صفحہ ۱۰۷)

کُفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

مکتبۃ المدینہ

(دعوتِ اسلامی)

SC1286

حرام الفاظ اور کُفرِیَّہ کلِمات کے مُتعلِّق علم سیکھنا فرض ہے۔ (فتاوٰی شامِی ج ۱ ص ۱۰۷)

کفریّہ کلمات کے بارے میں سوال جواب

مُؤَلِّف:
شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا
ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

ناشر:
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نام کتاب: کفریّہ کلمات کے بارے میں سوال جواب

مؤلف: شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا
ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

سال اشاعت: شوال المکرم ۱۴۳۰ھ، اکتوبر 2009ء

ناشر: مکتبۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی۔

مکتبۃ المدینہ کی سات شاخیں:

(1) مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی

(2) مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور

(3) مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

(4) مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

(5) مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان

(6) مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد

(7) مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور کشمیر

بعد وَرثہ پائے گا یا نہیں؟

جواب: نہیں پائے گا۔ کیوں کہ مُرتد کسی کا وارِث نہیں ہوتا۔ صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اَعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: **مُرتد کسی مُعامَلہ میں گواہی نہیں دے سکتا اور کسی کا وارِث نہیں ہوسکتا** اور زمانۂ اِرتِداد میں جو کچھ کمایا اُس میں **مُرتد** کا کوئی **وارِث نہیں**۔

(بہارِشریعت حصّہ ۹ ص ۱۷۷، دُرِّمُختار، رَدُّالمُحتار ج ۹ ص ۳۸۱)

مُرتد سے مسلمان کیا سُلوک کریں؟

سُوال: مسلمانوں کو مُرتَد کے ساتھ کیا رَوِیّہ (رَ۔وِی۔یَہ) رکھنا چاہئے؟

جواب: اس سلسلے میں **فتاوٰی** رضویہ جلد 14 صَفْحہ 298 تا 299 سے گستاخیِ رسول والے امتحانی پرچے کے مُتَعلِّق ایک مبارک فتوے کا اقتِباس مُلاحَظہ ہو۔ چُنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ **امام اَحمد رَضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: ''ان نام کے مسلمان کہلانے والوں میں جس شخص نے وہ مَلعون پرچہ مُرَتَّب کیا وہ **کافِر مُرتد** ہے، جس جس نے اس پر نظرِ ثانی کر

کے برقرار رکھا وہ **کافِر مُرتَد**،جس جس کی نگرانی میں تیّار ہوا وہ **کافِر مُرتَد**،طَلَبہ میں جو کلمہ گو تھے اور اُنھوں نے بخوشی اس ملعون عبارت کا ترجَمہ کیا اپنے نبی کی توہین پر راضی ہوئے یا اسے ہلکا جانا یا اس کو اپنے نمبر گھٹنے یا پاس نہ ہونے سے آسان سمجھا وہ سب بھی **کافِر مُرتَد**، بالِغ ہوں خواہ (سمجھدار) نابالِغ،ان چاروں فریق میں ہر شخص (چُونکہ مُرتَد ہو چکا ہے لہٰذا اُس) سے مسلمانوں کو سلام کلام **حرام**،مَیل جُول **حرام**، نِشَست و برخاست **حرام** ، بیمار پڑے تو اُس کی عِیادت کو جانا **حرام**،مَر جائے تو اس کا جنازہ اُٹھانا **حرام**، اسے مسلمانوں کے گورِستان (یعنی قبرِستان) میں دفن کرنا **حرام**، مسلمانوں کی طرح اس کی قبر بنانا **حرام**،اسے مٹّی دینا **حرام**،اِس پر فاتحہ **حرام**، اسے کوئی ثواب پہنچانا **حرام** بلکہ خود قاطِعِ اسلام (یعنی مُرتَد کو ایصالِ ثواب کرنا کفر) جب ان میں کوئی مرجائے اُس کے اَعِزّہ اَقرِبا مُسلمین اگر حکمِ شرع مانیں تو اس کی لاش دَفعِ عُفُونت (یعنی بدبو سے نَجات) کے لئے مُردار کُتّے کی طرح بھنگی چماروں سے ٹھیلے میں اُٹھوا کر کسی تنگ گڑھے میں ڈلوا کر اُوپر سے آگ پتّھر جو

فرمانِ مصطفےٰ :(صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

چاہیں پھینک پھینک کر پاٹ دیں کہ اس کی بدبُو سے اِیذا نہ ہو۔ یہ اَحکام ان سب (مُرتَدین) کے لئے عام ہیں۔ اور جو جوان میں نِکاح کئے ہوئے ہوں ان سب کی جو رُوئیں (یعنی بیویاں) ان کے نِکاحوں سے نکل گئیں اب اگر قُربت ہوگی حرام حرام حرام و زِنائے خالِص ہوگی اور اِس سے جو اولاد پیدا ہوگی وَلَدُ الزِّنا ہوگی۔ عورَتوں کو شرعاً اختیار ہے کہ عِدَّت گزر جانے پر جس سے چاہیں نِکاح کر لیں۔ ان (مُرتَدین) میں جسے ہدایت (نصیب) ہو اور (وہ) توبہ کرے اور اپنے کفر کا اقرار کرتا ہوا پھر مسلمان ہو، اُس وَقت یہ اَحکام جو اس کی موت سے متعلّق تھے مُنتَہی (یعنی ختم) ہوں گے، اور وہ مُمانَعت جو اُس مَیل جُول کی تھی جب بھی باقی رہے گی، یہاں تک کہ اس کے حال سے صِدقِ نَدامت وخُلوصِ توبہ و صحّتِ اسلام ظاہر و روشن ہو مگر عورَتیں اس سے (یعنی مُرتَد شوہر کے توبہ وتجدیدِ ایمان کرلینے کے باوُجود) بھی نِکاح میں واپَس نہیں آسکتیں، انھیں اب بھی اختیار ہوگا کہ چاہیں دوسرے سے نِکاح کرلیں یا کسی سے نہ کریں، ان پر کوئی جبر نہیں پہنچتا۔ ہاں ان (عورَتوں) کی

مرضی ہو تو بعدِ (قبولِ) اسلام ان (یعنی سابِقہ شوہروں) سے بھی نِکاح کرسکیں گی۔"

امتحانی پرچہ میں مُرتد لیڈر کے بارے میں سوال آئے تو۔۔۔؟

سُوال: اِس جواب سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ امتحانی پرچوں میں کسی مُرتَد لیڈر کے فضائل کے بارے میں سُوال ہو تو اُس کا جواب نہ دیا جائے؟

جواب: بے شک نہ دیا جائے چاہے امتحان میں فیل ہونا پڑے۔ اگر اس لیڈر کے مُرتَد ہونے کے بارے میں یقینی معلومات ہونے کے باوُجُود جواب میں مسلمان لکھ دیا تو لکھنے والا بالغ یا سمجھدار نابالغ طالب علم خود کافِر و مُرتَد ہو جائے گا مزید تفصیل گزشتہ جواب میں موجود ہے۔

لاکھوں بلا میں پھنسنے کو روح بدن میں آئی کیوں!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم دنیا میں پیدا ہو کر واقعی سخت امتحان میں مبتَلا ہو چکے ہیں۔ بَہُت احتِیاط سے زندگی بسر کرنی چاہئے اگر خدانخواستہ کسی کے قول وفِعل سے اس پر کُفر قطعی نافِذ ہو گیا اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نہ کرے بِغیر توبہ وتجدیدِ ایمان کے موت آ پہنچی تو